زرِ سالانہ دو روپے | اردو اور ایرانی مطبوعات کا خبرنامہ

ماہنامہ

نگارشات

امروہہ

Dr Khalil-ur-Rehman Azmi
33, Zainul Abdeen Road
Muslim Varsity,
ALIGARH.

جلد ۱ | مدیر: ایس ایم حسین | شمارہ ۱ | ستمبر سنہ ۱۹۷۱ء

اداریہ

نگارشات کا پہلا شمارہ حاضرِ خدمت ہے۔ یہ سوچا گیا ہے کہ اس پرچہ کے ذریعے سے اہلِ اردو کو ان کی زبان میں شائع ہونے والی اور شائع شدہ کتب کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ اس لیے نگارشات "نگارشات" کو اردو کی نئی اور پرانی مطبوعات کا خبرنامہ کہنا درست ہوگا۔ اگر اردو والوں نے اس کی خاطر خواہ پذیرائی کی تو کوشش کی جائے گی کہ اس میں عام دل چسپی کی چیزیں شائع کی جائیں اور رفتہ رفتہ ضخامت میں بھی اضافہ کیا جائے۔ فی الحال خبریں اور تبصرے بنیادی طور پر شائع کیے جائیں گے۔ اگلے شمارہ میں قارئین کرام کے خطوط بھی اشاعت پذیر ہوں گے خطوط کے کالم میں آپ ہر قسم کی ادبی بحث کا آغاز کر سکتے ہیں۔ بعض مراسلہ نگاروں کو مدیرانِ جرائد سے یہ شکایت رہی ہے کہ مراسلوں کی اشاعت بھی مصلحتوں کے پیشِ نظر کی جاتی ہے۔ "نگارشات" اس قسم کی شکایت کا موقع نہ دے گا۔ اس میں ہر مکتبۂ فکر کے لکھنے والوں کی نگارشات شکریہ کے ساتھ شامل کی جائیں گی۔ ہمیں امید ہے کہ قارئین اس کالم کی جانب خصوصی توجہ کریں گے۔

نگارشات میں ہر ماہ اردو کتب میں تبصرے بھی شائع ہوں گے۔ تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں مصنفین اور پبلشرز کی توجہ نہ صرف ہمارے قارئین کی دل چسپی کا باعث بن سکتی ہے بلکہ ان کے لیے بھی کاروباری اعتبار سے مفید ثابت ہوگی کیوں کہ نگارشات کئی ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے ●●

(تبصرہ)

اندازِ نظر

اردو ادب میں سکھوں کا حصہ ــــ مرتبین :- امام مرتضیٰ نقوی ــــ مدثر حسین رضوی
صفحات :- ۴۰۴ ــــ قیمت :- ۱۵ روپے
ملنے کا پتہ :ــــ بک کارنر دانشمندان امروہہ (یو، پی)

اردو زبان گنگا جمنی تہذیب کا ورثہ ہے اور گنگا و جمنا کی لہروں میں اتنی تہذیبیں ملی ہوئی ہیں جنکا شمار ممکن نہیں۔ جہاں ان لہروں نے ہزاروں لاکھوں میل دور رہنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرکے اس دھرتی کی طرف بلایا وہاں ان لہروں نے یہاں کے لوگوں کو ایک ایسی نعمت عطا کی جو ہمیشہ زندہ و باقی رہے گی ــ اور وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ جسکی خوبصورتی میں رعنائی اور بانکپن میں اضافہ ہوتا رہے گا ــــ یہ نعمت ہے اردو زبان

جس طرح گنگا و جمنا کی لہروں سے یہاں بسنے والے سبھی فیضیاب ہوئے اسی طرح اسکی عطا کی ہوئی نعمت سے اس ملک کے ہر فرد و بشر نے فائدہ اٹھایا یہ زبان دوسروں کو نئی نئی تہذیب اور نئے نئے تمدن سے روشناس کرتی رہی اور ساتھ ہی خود بھی کبوتر کی طرح ہر پھول سے رس چوس چوس کر بڑھتی رہی پھلتی اور پھولتی رہی ہر مذہب اور ہر تہذیب والوں نے اسے گلے لگایا اس سے فائدہ اٹھایا اور اسے فائدہ پہنچایا شاید اس زمین پر جسے ہم ہندوستان کہتے ہیں، یہ واحد زبان ہے جو محلوں اور گلیوں میں یکساں مقبول رہی ہے اس زبان میں ایسی لچک ہی ہے اور جذب و اخذ کا وہ مادہ داخل تھا کہ ہر سمت سے ہر زبان و ادب سے خوب صورت چیزیں نکل کر اس میں جذب ہوتی گئیں اور نتیجہ کے طور پر جو زبان عالم وجود میں آئی وہ اپنی دلکشی اور رعنائی کے باعث لازوال ہوگئی۔ دوسرے مذاہب والوں کی طرح سکھ مذہب کے ماننے والوں نے بھی اس زبان کی بیش بہا خدمتیں کیں اور پنجابی زبان سے اس نے بہت کچھ فیض حاصل کیا۔ زیر نظر کتاب ایک جائزہ ہے انہیں سکھ ادیبوں اور شاعروں کی خدمت کا۔ گرو نانک جی سے لے کر عہد حاضر تک بہت سارے سکھ شعراء اور ادباء نے اردو زبان و ادب کی خدمت کی ہے۔ اس مجموعہ میں مختصر طور سے انہیں میں سے کچھ حضرات کا تعارف کرایا گیا ہے اور ان کی تخلیق کے نمونے پیش کئے گئے ہیں۔

اس موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے۔ اس لئے تشنہ اور نامکمل ہونے پر بھی بلاشبہ یہ ایک ایسی کوشش ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ مرتبین نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ حضرات کا تذکرہ اس میں آجائے لیکن خود شعراء و ادباء کی غفلت یا دوسری وجہوں سے اس کتاب میں جو تشنگی رہ گئی ہے ــ وہ امید ہے کہ اس موضوع پر آئندہ لکھنے والوں کے ذریعہ ختم ہو جائے گی۔ مرتبین اس حیثیت سے بھی ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک ایسی راہ دکھائی ہے جو اب تک قابل التفات نہیں سمجھی گئی تھی۔ سکھ ادیبوں کا مختصر تعارف اور ان کی تخلیق کا یہ مجموعہ اس قابل ہے کہ اردو کی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والا ہر فرد اس کا مطالعہ کرے اور اسے لائبریری کی زینت بنایا جائے۔

ظفر حنیف۔ "المجیب" پھلواری شریف۔

(تبصرہ)

گلستانِ ہزار رنگ

سید بہار الدین احمد صاحب (سابق ڈسٹرکٹ جج حال ممبر پبلک سروس کمیشن. پٹنہ) نے گلستان ہزار رنگ مرتب کر کے اردو ادب میں مستقل اور دوامی مقام حاصل کیا ہے. ممکن ہے اس شاہکار کے علاوہ بھی ان کی کوئی علمی و ادبی تخلیق موجود ہو. لیکن یہ ایسا کارنامہ ہے جو اُن کو ادب میں زندہ رکھنے کے لیے بہت ہے. اس ضخیم کتاب میں ان گنت چنے ہوئے شعر ہیں اور دلچسپ خوبی یہ ہے کہ مختلف عنوانات کے تحت اشعار ترتیب دیے گئے ہیں مولانا آزاد مرحوم کا مقدمہ اور مرتب کی تمہید سے کتاب کی اہمیت بڑھ جاتی ہے. ان کی تمہید بڑے علمی اور تحقیقی مقام کی مالک ہے. اردو شاعری کی یہ انسائیکلو پیڈیا اس لائق ہے کہ اسے ہر لائبریری کی زینت بنایا جائے $\frac{20 \times 21}{8}$ سائز کی کپڑے کی جلد والی یہ ضخیم کتاب سوا پانسو صفحوں سے بھی بڑھ گئی ہے. اور آخر میں ایک مختصر سا تذکرہ شعرا بھی ہے جنکے اشعار اس کتاب میں شامل ہیں. اس دلچسپ اور مفید کتاب کی اشاعت کا سہرا جناب سید مدثر حسین رضوی ایم اے کے سر ہے. جنہوں نے یہ سب کچھ محض ادب و شعر کی خدمت کے لیے کیا ہے اسے ادارہ اشاعت اردو (رجسٹرڈ) دانشکدہ امروہہ نے شائع کیا ہے. قیمت بیس روپے ہے جو اس کی ضخامت اور گٹ اپ کو دیکھتے ہوئے ہرگز زیادہ نہیں ہے. سید مدثر حسین صاحب رضوی اس کے لیے اہل ذوق کے شکریہ کے مستحق ہیں امید ہے اپنے اس سلسلہ ادب کو جاری رکھیں گے اور اردو ادب کو سیراب کرتے رہیں گے.

تاجور سامری "ہمایوں" دہلی.

قابلِ توجہ

"اردو ادب میں سکھوں کا حصہ" کا دوسرا ایڈیشن زیر ترتیب ہے. جو ادارہ اشاعت اردو (رجسٹرڈ) کے زیر نگرانی شایع ہوگا. کچھ سکھ قلم کاروں کے سوانح حیات پہلے ایڈیشن میں شامل نہ ہو سکے تھے ان سے گزارش ہے کہ وہ بھی اپنے تفصیلی حالات زندگی مع نمونۂ تخلیق حسب ذیل پتہ پر بھیجکر شکریہ کا موقع عنایت کریں.

نیاز کیش — سکریٹری

ادارۂ اشاعت اردو (رجسٹرڈ) دانشکدہ. امروہہ

آپ کے علمی، ادبی ذوق کی تکمیل کیلئے ارزاں ترین کتب

Title	Author	Price
گرمی اندیشہ	صغیر احمد صوفی	۵ روپے
قاشیں	شاد	۴ روپے
اور خدا دیکھتا رہا	جمنا داس اختر	۲ روپے
ستاروں کے سائے	شیو رام شرما	۲ روپے
سسرال	شوکت تھانوی	۱ روپیہ
آوازیں	ہوش	۳ روپے
کتیا	شوکت تھانوی	۲ 〃
وجدان	شاد	۳ 〃
وادیٔ گل	رفعت سروش	۳ 〃
ذوق جمال	عنوان چشتی	۳ 〃
نوائے شوق	یوسف رام پوری	۱ روپیہ ۵ پیسے
چودہ رات	گلزار	۴ 〃 ۵۰
جانم	گلزار	۲ روپے
کلام میر	میر تقی میر	۱ روپیہ
نقش فریادی	فیض	۱ 〃
دست صبا	فیض	۱ 〃
گجر	جمیل شفائی	۱ 〃
کلام جوش	جوش	۱ 〃
زنداں نامہ	فیض	۱ 〃
سفید جزیرہ	نسیم حجازی	۶ روپے
کھی کھی	شوکت تھانوی	۴ 〃
نقش ناتمام	مہدی	۲ روپے ۵۰ پیسے
سانپ پالنے والا (ہندی ایڈیشن)		۴ 〃 〃
داستان مجاہد	نسیم حجازی	۵ روپے
عکسی قرآن شریف		۱۰ 〃
کلیات میر (دوم)	مرتبہ مدثر حسین رضوی	۱۵ 〃

Title	Author	Price
دل بڑا اکیلا ہے	شاعر ندیم	۴ روپے ۵۰ پیسے
غم اور بھی ہیں (ناول)	مسافر لائل پوری	۴ روپے ۵۰ 〃
سونے کا دل 〃	〃	۳ 〃 ۵۰ 〃
آرزوؤں کا محل 〃	حسرت ملیح آبادی	۴ 〃 ۵۰ 〃
کشمکش 〃	رئیس احمد جعفری (اول)	۵ روپے
〃	〃 (دوم)	۳ روپے
نکتہ چیں ہے غم دل	سعیدت امرت	۳ روپے
ایک عورت ہزار دیوانے	کرشن چندر	۳ روپے ۵۰ پیسے
باقیات اقبال	علامہ اقبال	۳ روپے
حدیث دیگراں	خمار بارہ بنکوی	۲ روپے
رنگ و آہنگ	عبد الحمید عدم	۳ 〃
آتش گل	جگر مراد آبادی	۵ 〃
ایک خواب اور	سردار جعفری	۶ 〃
مسلمان اندلس میں (تاریخی ناول)	رشید اختر ندوی	۹ 〃
سفید جزیرہ 〃	نسیم حجازی	۶ 〃
سنگدل ملکہ 〃	صادق حسین	۷ 〃
محمد بن قاسم 〃	نسیم حجازی	۵ 〃
دو اسلام	ڈاکٹر غلام جیلانی	۵ 〃
آخری چٹان	نسیم حجازی	۶ 〃
بنت حوا	مائل خیرآبادی	۶۵ پیسے
ہم کیسے رہیں	ابن فرید ایم اے	۱ روپیہ ۵۰ 〃
زندگی کا سلیقہ	〃	۱ 〃 ۷۵ 〃
بچے کی تربیت	〃	۲ روپے
کلیات سودا	مرتبہ ڈاکٹر محمد حسن	۱۵ 〃
مظالم کربلا شہادت نامہ	مولانا سردار علی	۳ 〃
نمک پارے	سخی حسن نقوی	۲ 〃

یہ اور ہر قسم کی دوسری کتب ملنے کا پتہ :- بک کارنر - دانشمندان اسٹریٹ امروہہ یوپی

اپیل

ہندوستان کی لائبریریوں اور ریڈنگ روموں کے لائق منتظمین سے

ہندوستان میں اردو زبان وادب کی ترویج وترقی اور سدھار کے لیے اردو دوستوں کو مختلف راہیں تلاش کرنا پڑیں گی۔ آج صورت حال یہ ہے کہ رسالے اور کتابیں چھاپنے والے نکاس کا حلقہ نہیں جانتے اور جو خریدار ہیں انہیں پتہ نہیں چلتا کہ کون کون سی مطبوعات کب شائع ہوئیں یہی وجہ ہے کہ ناشرین کے یہاں کتابوں اور رسالوں کی ردی کے انبار لگے چلے جاتے ہیں۔ اچھے سے اچھا رسالہ جلد ہی دم توڑ دیتا ہے اور اعلیٰ سے اعلیٰ کتاب رکھے رکھے دیمک کی نظر ہو جاتی ہے اس صورت حال کے تحت آج اردو زبان میں ایک ایسی ڈائرکٹری کی بہت سخت ضرورت محسوس ہوتی ہے جس میں اردو کے رسالے اور کتابیں خریدنے والے اداروں یعنی لائبریریوں ریڈنگ روموں (دارالمطالعوں) کالجوں اور اسکولوں کے بارے میں مفصل معلومات درج ہوں تاکہ اس ڈائرکٹری کو دیکھ کر رسالے اور کتابیں چھاپنے والوں کو بیک نظر معلوم ہو جائے کہ ان کے مال کی کھپت کہاں ہو سکتی ہے اور وہ ان اداروں کو وقتاً فوقتاً اپنی مطبوعات کے بارے میں اطلاع دے سکیں اسی طرح خریدار اور پبلشرز کے درمیان ایک ربط اور رشتہ پیدا ہو جانے سے دونوں کو بڑی سہولتیں میسر آسکیں گی۔ اسی خیال کے پیش نظر ہم لائبریریوں اور دار المطالعوں کی ڈائرکٹری مرتب کر رہے ہیں لہٰذا ان اداروں کے منتظمین سے درخواست ہے کہ ہمیں جلد از جلد مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں تاکہ یہ ڈائرکٹری ترتیب پا سکے۔

- ——— نام لائبریری / ریڈنگ روم (بہتر ہو اکہ یہاں پتہ کی مہر لگائی جائے)
- ——— کب سے قائم ہے ؟
- ——— جو رسالے اور اخبار خریدے جاتے ہیں ان کے نام رسالے یا اخبار جو مفت آتے ہیں ان کے نام
- ——— پچھلے سال اردو کی کتنی کتابیں خریدی گئیں کتابوں کی کل تعداد۔
- ——— حکومت یا میونسپلٹی سے کوئی امداد ملتی ہے ؟ کتنی ؟
- ——— مفصل پتہ۔
- ——— نام اور دستخط لائبریرین یا منتظم۔

جواب اس پتہ پر دیجیے۔

سکریٹری

ادارۂ اشاعت اردو (رجسٹرڈ) امروہہ (یوپی)

ایک شاہکار ناول

دوشیزۂ پاکستان

ایم اسلم

ایک ناول نگار کا کمال یہ ہے کہ عام گھریلو واقعات کو کس انداز سے پیش کرے کہ پڑھنے والا حیران رہ جائے اور سمجھنے والے کی تحریر کے ساحرانہ حسن اور جدت پر بے اختیار جھومنے لگے "دوشیزۂ پاکستان" بھی اسی حسن و سحر کا نادر شاہکار ہے جس میں عجیب و غریب مختلف گھرانوں کی تین حسین دوشیزہ لڑکیوں کی دلچسپ اور حیرت انگیز داستان دلکش انداز میں پیش کی گئی ہے فاضل مصنف ایم اسلم نے اپنی فنکارانہ چابکدستی سے ان تین سہیلیوں کے واقعات محبت کو اس خوب صورتی سے بیان کیا ہے کہ خیالات کی باہمی بے یقینی کے باوجود انہیں نہایت رنگین اور جاذب توجہ بنا دیا ہے —— نام نہاد ترقی نسواں کی آڑ میں جس میں عریاں اور فحش تہذیب کی طرف یہ نسل بڑھ رہی ہے اس پر بڑی دردمندی سے تنقید کی گئی ہے اور ساتھ ہی عورت کے صحیح کردار کو واضح کیا گیا ہے۔

قیمت 6/50 علاوہ محصول ڈاک

شوکت تھانوی کا مشہور ناول

سسرال

اردو کے مشہور و معروف مزاح نگار شوکت تھانوی زندگی بھر اپنے پڑھنے والوں کو ہنساتے رہے اور آج بھی ان کے قلم سے نکلے ہوئے ظرافت کے نادر نمونے ہیں ان مرحلوں سے ہنستے کھیلتے گزر جانے کا حوصلہ بخشتے ہیں جو ہمارے لیے ناقابل عبور اور دشوار گزار ہو گئے ہوں ہم نے اسے نہایت اہتمام سے شائع کیا ہے۔ قیمت :- ایک روپیہ

نمک پارے

سید سخی حسن نقوی کے افسانوں کا مجموعہ

اردو ادب میں بالکل نئی چیز ہے یہ نہ صرف افسانے ہیں بلکہ "ادب لطیف" کے گرانقدر نمونے بھی ہیں ایک بار میں لیکر ختم کیے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا، قیمت ۲ روپے علاوہ محصول

ٹیڑھی لکیر

اردو کا عظیم ترین مصنفہ عصمت چغتائی

یہ ناول صرف عصمت ہی کا نہیں سارے اردو ادب کا لافانی سرمایہ ہے۔ اردو ناول کی تاریخ میں "ٹیڑھی لکیر" ایک شاہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس ناول میں تہذیب فرنگ، قحط، جنگ، ادبی، زرگری اور جنسی الجھنوں، غرض موجودہ دور کی ہر کشمکش سے عصمت کا قلم اس ناول میں بے باکی اور جرأت مندی سے کھیلا ہے۔ یہ ناول بلاشبہ عصمت کی زبان و بیان کا معجزہ ہے یہ عرصہ سے نایاب تھا اب مصنفہ کی اجازت سے اس کے دو ایڈیشن شائع ہو گئے ہیں۔ سستا ایڈیشن 5/- خاص ایڈیشن 8/50

شوکت تھانوی کا معرکتہ الآرا ناول

کتیا

نام پڑھ کر ہی قہقہہ مار کر ہنسنے کو جی چاہتا ہے پھر سوچیے کہ اس ناول میں کیا کچھ ہوگا۔ شوکت تھانوی کا یہ ناول ان کے چند بہترین کارناموں میں سے ایک ہے۔ کہتے ہیں موجودہ دور میں جتنے پڑھنے والے شوکت کے لیے اتنے کسی اور کو نہیں ملے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آج بھی ان کے پڑھنے والوں میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوا۔ ہم نے ان کا معرکتہ الآرا ناول چھاپ کر دراصل ان کے پڑھنے والوں کی فرمائش پوری کی ہے۔ قیمت د، روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اردو کی مزاحیہ کہانیوں کا نمائندہ مجموعہ

سانپ مل خاں (ہندی ایڈیشن)

آج کی مصروف زندگی اور کشمکش میں ہنسنا کتنا دشوار ہے؟ لیکن ہنسنا انسان کے لیے کتنا ضروری ہے؟ اس اہم ضرورت کی تکمیل کے لیے آپ یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ بہترین طباعت، گلیز ڈ پیپر۔ قیمت ۴/۵۰

ملنے کا پتہ :- بک کارنر دانشمندان اسٹریٹ امروہہ یو. پی

ماھنامہ نگارشات امروہہ

ادبی خبریں

اُردو کتاب پر انعام

حکومت یوپی نے ۱۹۷۲ء کی اردو کی ادبی کتب کے انعامی مقابلہ میں بک کارنر دانشمندان امروہہ کی شایع کردہ کتاب "اردو ادب میں سکھوں کا حصہ" مرتبہ امام مرتضیٰ نقوی و مدثر حسین رضوی کو دو ہزار روپے کے گرانقدر انعام سے نوازا ہے۔ تاریخ ادب اردو کے موضوع پر لکھی گئی یہ ایک ایسی اہم کتاب ہے جس میں نہ صرف مذہبی رواداری اور قومی یک جہتی کے جذبات کو بیدار کیا گیا ہے بلکہ یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ اردو زبان و ادب کی آبیاری میں غیر مسلموں کا حصہ مسلمانوں سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ اترپردیش سرکار کی مقرر کردہ کمیٹی نے اس کتاب کو پہلا انعام دیئے جانے کی سفارش کرکے جائز طور پر نوجوان مرتبین کی ہمت افزائی کی ہے ادارہ بھی ہر دو حضرات کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہے۔

دیوان غالب کا قلمی نسخہ پاکستان کو اسمگل کیا گیا

لوک سبھا میں مرکزی وزیر قانون کا بیان

نئی دہلی ——— لوک سبھا میں مرکزی وزیر قانون نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مرزا غالب کے ہاتھوں کا لکھا ہوا دیوان غالب کا ایک قلمی نسخہ پاکستان کو اسمگل کیا گیا، اور اس کو وہاں پر چھاپا گیا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ دو سال ہوئے یہ قلمی مسودہ بھوپال میں دریافت ہوا تھا اور اس کو ہندوستان میں شائع کیا گیا تھا۔

یہ پوچھے جانے پر کہ حکومت ہند نے اب تک اس معاملہ میں مداخلت کیوں نہیں کی وزیر قانون نے جواب دیا کہ اس سلسلہ میں مشکل یہ تھی کہ نصف تحقیقات پاکستان میں کی جانی ضروری تھی۔ (الجمعیۃ)

میر انیسؔ کی صد سالہ یادگار

اردو کے نامور اور سب سے بڑے مرثیہ نگار میر انیسؔ لکھنوی کی صد سالہ یادگار ۱۹۷۲ء میں منائی جانے کی اس سلسلے میں مرکزی یادگار انیس کمیٹی لکھنؤ نے ایک خاص پروگرام بنایا ہے اس کمیٹی کے سرپرست ماہر انیسیات پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب ہیں۔ انیس کے متعلق ایک کتاب شایع ہوگی جس میں اردو کے ممتاز ادیبوں کی نگارشات شامل ہوں گی۔ دہلی میں بھی یادگار انیس کمیٹی قائم ہوچکی ہے جو یادگار انیس منانے کے انتظامات کر رہی ہے (معارف ادب لکھنؤ)

حکومت یوپی کی اردو کے ساتھ ستم ظریفی

لکھنؤ۔ بھارتیہ کرانتی دل کے سابق وزیر ریاست رام سنگھ کھنہ نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے بجٹ میں اردو کو گمراہ کرنے کا ایک حربہ قرار دیا ہے اخبار نویسوں سے انھوں نے کہا کہ بجٹ میں اردو کے متعلق جن نام نہاد سہولتوں کا ڈھنڈورا پیٹا گیا ہے وہ اترپردیش کے لکھو کھا اردو بولنے والوں کی دیرینہ آرزوؤں اور مطالبات کو پورا نہیں کرتیں۔ بھارتیہ کرانتی دل کے ممبر اسمبلی اور سابق وزیر ریاست جناب حبیب الرحمٰن نعمانی نے کہا کہ بجٹ میں جن نام نہاد سہولتوں کا اعلان کیا گیا ہے انکے

[illegible]

مالک، پرنٹر، پبلشر۔ ایس۔ ایم حسین۔ مطبوعہ کوہ نور پریس۔ لال کنواں دہلی۔ پتہ:۔ نگارشات، امروہہ